© rasailojaraid.com

مفتی محمد مجاہد اور مولانا محمد شاہ کی شہادت:

۱۳- فروری کو فیصل آباد میں "نوجوان علماء مفتی محمد مجاہد اور مولانا محمد شاہ کو فائرنگ کر کے نامعلوم دہشت گردوں نے شہید کردیا- وہ نماز جمعہ اداء کرنے کے بعد رکشہ میں اپنے گھر جارہے تھے- فائرنگ سے رکشہ ڈرائیور غلام حسین بھی شہید ہوگیا- مفتی محمد مجاہد، جامعہ امدادیہ کے مہتمم مولانا نزیر احمد کے جواں سال فرزند تھے- اور مولانا محمد شاہ، مفتی محمد نعیم شاہ صاحب کے فرزند رعنا- اور ہمارے کرم فرما محترم سید خالد مسعود گیلانی کے بھانجے اور مولانا سید فضل الرحمان احرار مرحوم (سلانوالی) کے نواسے تھے- دونوں نوجوان کسی بھی فرقہ وارانہ سرگرمی میں کبھی ملوث نہیں ہوئے- انتہائی صالح اور خلق انسان تھے-

وطن عزیز میں دہشت گردی کے عنوان سے جو قتل وغارت گری برپا ہے، حکومت اپنے بلند بانگ دعوؤں کے باوجود اسے روکنے میں بری طرح ناکام ہوگئی ہے- اب یہ روز کا معمول ہوگیا ہے- کسی شہری کی جان اور مال محفوظ نہیں- حکومتی اور سیاسی حلقے خصوصاً پاکستان کے بے دین عناصر اسے مذہبی دھشت گردی قرار دے رہے ہیں- حالات وواقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ ان عناصر کی خواہش بھی یہی ہے کہ مذہب کے نام پر قتل وغارت گری کا بازار گرم رہے تاکہ یہ طائفہ خبیثہ اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کرسکے- اگر یہ غلط ہے تو ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام کے لئے حکومت نے کوئی مؤثر اقدام کیوں نہیں کیا؟ مجرموں کو سزا کیوں نہیں دی؟ اور ان وارداتوں کو روکنے میں کیوں ناکام ہے؟ ان سطور کے ذریعے اور اپنے قارئین کی وساطت سے ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں- کہ وہ قتل وغارت گری کی اس فضاء کو ختم کرنے کے لئے اپنے تمام وسائل اور صلاحیتیں وقف کرکے شہریوں کے جان ومال کا تحفظ یقینی بنائے اور عدم تحفظ کے احساس کو ختم کرکے ملک میں امن قائم کرے اور مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچائے- یا پھر اپنی نااہلی کا اعتراف کرتے ہوئے مستعفی ہوجائے- اراکین ادارہ شہداء کے والدین مولانا نذیر احمد صاحب، مفتی محمد نعیم شاہ صاحب اور تمام پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہیں- اور شہداء کے لئے مغفرت و بلندئ درجات کی دعاء کرتے ہیں-

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انسانوں کا وہ گروہ ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے شریعت کی نگہبانی، نبی کی نصرت اور سنت کی امانت داری کے لئے منتخب فرمایا ہے اور ان کے قلوب میں اخلاص اور قوتِ ایمانی کو جاگزیں کردیا ہے اور ان کے سینوں کو اسلام کے لئے کھول دیا ہے-

(الصواعق المحرقه، شیخ ابنِ امام حجر ہیتمی مکی شافعیؒ)

© rasailojaraid.com